بریلوی حضرات کا آپس میں کافر کافر کا کھیل

حصہ سوم

بریلوی حضرات کا سب سے پسندیدہ کھیل ومشغلہ مسلمانوں کو کافر قرار دینا ہے۔ جب بریلوی حضرات ساری دنیا کے مسلمانوں کو کافر قرار دے چکے تو مزید کھیل کھیلنے کے لیے بریلوی حضرات نے یہ حل نکالا کہ چلو آپس میں کافر کافر کا کھیل کھیلتے ہیں۔بس پھر کیا ہونا تھا، بریلوی حضرات نے ایک دوسرے کو کفر کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے شروع کر دیے۔ایک بریلوی فتوی دیتا ہے تو دوسرا بریلوی اس کو کفر لکھ دیتا ہے۔دوسرا بریلوی فتوی دیتا ہے تو پہلا بریلوی اس کو کفر لکھ دیتا ہے۔اس سلسلے میں **70** حوالے آپ حضرات کے سامنے رکھے تھے چند مزید حوالے پیش خدمت ہیں۔

71. حضور اقدس ﷺ کو روح کا علم

اویسی صاحب لکھتے ہیں یہود سے دو قدم آگے آج اس (آیت روح) سے استدلال کیا جاتا ہے کہ حضور اقدس ﷺ کو روح کا علم نہ تھا۔

جواب: اس ارشاد سے کہ روح امر رب سے ہے کس طرح ثابت ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کو اس حقیقت کا علم نہ تھا۔

(امی لقب۔ص26۔رسائل اویسیہ۔ج7)

(یعنی جو یہ کہے کہ آپ ﷺ کو روح کا علم نہیں تھا وہ یہود سے دو قدم آگے ہے۔)

جبکہ

نقی علی خان لکھتا ہے: وہ جو اقلیم الاسلام میں لکھا ہے کہ خواص کو روح کا علم حاصل ہوتا ہے مگر نا اہل پر منکشف نہیں ہوتا کہ موجب فتنہ وفساد کا نہ ہو۔اور سرور عالم ﷺ نے بھی اس لئے اس کا بیان نہ فرمایا کہ افشاء اس راز کا کس و نا کس پر باعث فتنہ و فساد ہے اور بعض صوفیہ سے منقول ہے کہ جو روح کو نہیں جانتا اپنے تئیں نہیں جانتا اور جو اپنے تئیں نہیں جانتا خدا کو نہیں جانتا اور علم اس کا بعض اولیاء واصفیاء وحکماء وعلما پر ظاہر ھوتا ہے مگر اتباعا لخیر الانام علیہ الصلاۃ والسلام زبان پر نہیں لاتے مراد اس سے علم بالوجہ یا علم بوجہ ہے علم بالکنہ روح کا کسی کو حاصل نہیں ہوتا۔ (الکلام الاوضح۔ص371)

72. حضور ﷺ کے مشابہ ہونا

اویسی صاحب کہتے ہیں: خواب میں ابلیس بھی حضور ﷺ کے مشابہ نہیں ہوسکتا لیکن تھانوی ہوگیا تو کیا ہم کہنے پر مجبور نہیں کہ تھانوی ابلیس سے دو قدم آگے۔

(بلی کے خواب میں چھیچڑے۔ص82)

جبکہ

مکتبہ المدینہ سے چھپنے والی کتاب ''تذکرہ صدرالشریعہ'' میں حضرت شاہ عالم صاحب کے متعلق لکھا ہے کہ وہ بیمار رہے اور انکو اپنے اسباق رہ جانے کا بڑا افسوس تھا انہیں آپ علیہ السلام کی زیارت ہوئی کہ شاہ عالم تمھیں اپنے اسباق رہ جانے کا بہت افسوس تھا لہذا تمھاری جگہ تمھاری صورت میں بیٹھ کر میں روزانہ سبق پڑھادیا کرتا تھا۔ (تذکرہ صدرالشریعہ۔ص38,37)

74. تمام مخلوق

جب تک آدمی یہ نہ سمجھ لے کہ گویا وہ تمام مخلوق قتل (فنا) کر چکا ہے (شرح ملفوظات اویسؒ۔ص27۔۔ رسائل اویسیہ۔ج7) یعنی اس وقت تک کامل نہیں بن سکتا۔

جبکہ

پیر محمد چشتی صاحب لکھتے ہیں: تمام مخلوق میں وہ (یعنی ذوات قدسیہ انبیاء مر سلین علھیم الصلاۃ والسلام) بھی شامل ہیں۔ (اصول تکفیر۔ص197)

75. غیر خدا کو عالم الغیب کہنا

ا) پیر محمد چشتی صاحب لکھتے ہیں نقل کرتے ہوئے اذا اطلق علی المخلو ق من الا سماء المختصه با لخا لق جل و علی نحو القدوس والقیوم والرحمن وغیر ھا یکفر. (اصول تکفیر۔ص223) یعنی جو الفاظ خدا کے ساتھ ہوں غیر خدا کے لئے بولنا کفر ہے۔

۲) اور دوسری جگہ لکھتے ہیں علام الغیوب، عالم الغیب، عالم الغیب والشھادۃ جیسے مختص باللہ الفاظ کو غیر اللہ کیلئے استعمال کرنا ممنوع فی الاسلام و ناروا ہے (ص284)

غیر خدا کو عالم الغیب کہنا کفر ہے

جبکہ

ا) مولوی عبدالحامد بدایونی صاحب لکھتے ہیں: محدثین ومتقدمین علماء وکرام کے نزدیک حضور عالم غیب ہیں۔ (تصیح العقائد۔ص49)

۲) نظام الدین ملتانی لکھتا ہے: آپ کی ذات والاصفات کا اول سے عالم الغیب ہونا ثابت ہوا یا نہیں؟ (کشف المغیاب۔ص23)

۳)اویسی لکھتا ہے: مضمون طویل ہو جانے کا خیال نہ ہوتا تو اس کے برعکس یعنی حضور انور کو عالم الغیب نہ سمجھنے والوں پر نحوست کے نمونے پیش کرتا۔ (علم غیب کا ثبوت۔ص 17)

76. ماکان و مایکون اللہ تعالیٰ سے خاص کرنا

سید بادشاہ تبسم بخاری لکھتے ہیں: ماکان و ما یکون ایک محدود زمانے کے علم کے نام ہے اس کو اللہ تعالیٰ سے خاص کرنا۔ علم خداوندی کو گھٹانا ہے۔ (دیوبندیوں سے لاجواب سوالات۔ص 941)

جبکہ

مولنا کرم الدین صاحب لکھتے ہیں: جن کو بریلویہ نے اپنے اکابر میں سے مانا ہے۔ یہ مسئلہ بھی مسلم ہے کہ **علم مان و ما یکون** خاصہ ذات باری تعالیٰ ہے۔ (آفتاب ھدایت۔ص170)

77. ہولی دیوالی پر مٹھائی

فاضل بریلوی سے سوال ہوا کہ" کافر جو ہولی دیوالی میں مٹھائی وغیرہ بانٹتے ہیں مسلمانوں کو لینا جائز ہے یا نہیں۔ ارشاد: اس روز نہ لے ہاں اگر دوسرے روز دے تو لے لے۔ (ملفوظات۔ص129۔حصہ اول)

جبکہ

حسن علی رضوی کہتا ہے ہندوؤں کے تہوار مثلاً دیوالی ہولی وغیرہ جو ہندوؤں کے نمبر 2 خدا سیتا کی سری لنکا سے واپسی کی خوشی میں سیتا سے منسوب کر کے منائی جاتی ہے ہولی بھی ھندو اوتاروں سے منسوب تقریب ہے کی مٹھائی، پوریاں، کھیلیں یا کچھ اور کھانا لینا درست فرمایا ہے۔ حالانکہ یہ کھلم کھلا علی الاعلان وعلی الاطلاق شرک ہے۔

(محاسبہ دیوبندیت۔ص150,151۔ج1)

78. نبی کریم ﷺ کو غیر نبی سے تشبیہ

کاظمی کہتا ہے چھ زمینوں میں انبیاء اللہ نہیں پائے جاتے بلکہ ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو عبادت وقیادت وعظمت وامتیازی حیثیت میں انبیاء علیھم السلام سے مشابہت رکھتے ہیں۔ (مقالات کاظمی۔ج2۔ص385)

جبکہ

فضل رسول بدایونی کہتے ہیں "**ھو مثلہ فی الفضل الا انہ لم یاتہ بر سالتہ جبر ئیل**" اس شعر میں شاعر نے فضل میں غیر نبی سے تشبیہ دی اس وجہ سے اس میں نبی کریم ﷺ کی اہانت وتحقیر ہے۔

(مجموعہ رسائل فضل رسول۔ص190,108)

79. نوراورنور ہدایت

اویسی لکھتا ہے:قد جاء کم من اللہ نور میں نور مطلق ہے اسے نور ہدایت کی قید لگانا گمراہی ہے۔

(احسن البیان۔ص26۔حصہ دوم)

جبکہ

۱)نعیم الدین مرادآبادی صاحب کہتے ہیں سید عالم کو نور فرمایا گیا کیونکہ آپ سے تاریکی کفر دور ہوئی اور راہ حق واضح ہوئی۔

(خزائن العرفان تحت ھذہ الآیۃ)

۲)سعیدی کہتا ہے اکثر مفسرین نے نور ہدایت ہی مراد لیا ہے۔ (تبیان القران۔ج3۔ص139)

80. علم غیب کلی کی چابیاں

۱)شرف قادری کہتا ہے علم غیب کلی کی چابیاں اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہیں۔ (عقائد ونظریات۔ص87)

۲)مفتی احمد یار نعیمی صاحب لکھتے ہیں قل لا لعلم من فی السموت و الارض الغیب کی تفسیر میں اس آیت کے بھی مفسرین نے دو مطلب بیان فرمائے

(i)غیب ذاتی کوئی نہیں جانتا۔

(ii)کلی غیب کوئی نہیں جانتا۔ (جاءالحق۔ص96)

۳)محمد خان قادری لکھتے ہے(علوم خمسہ)ان پانچ چیزوں کا علم کلی بھی اللہ تعالیٰ ہی کا خاصہ ہے۔

(معارف رضا۔ص74 مئی جون2009ء)

جبکہ

عمر اچھروی کہتا ہے اللہ کے علم کو کلی سے متصف کر کے اپنی ذات پر قیاس کرنا اللہ کے علم کو محدود کرنا اور صراحۃً شرک ہے۔

(مقیاس حنفیت۔ص296)

81. غیر نبی وغیر رسول کو رسول و نبی کہنا

حسن علی رضوی کہتا ہے: ختم نبوت کا کھلا ہوا صریح انکار ہے کسی بھی غیر نبی وغیر رسول کو رسول و نبی کہنے والے کے کفر میں شک کرنا بھی کفر ہے۔(من شک فی کفرہ و عذابہ فقد کفر) (محاسبہ دیوبندیت۔ج2۔ص323)

جبکہ

میاں شیر محمد شرقپوری صاحب نے ایک آدمی سے کہا تھا کہ **لا الہ الا اللہ انگریز رسول اللہ لا الہ الا اللہ لندن کعبۃ اللہ** کہو۔ (انقلاب حقیقت۔ص 31)

اسی میاں شیر محمد شرقپوری صاحب کو خود حسن علی رضوی لکھتا ہے شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوریؒ

(محاسبہ دیوبندیت۔ص599۔ج2)

82. ذومعنی الفاظ

مولوی حسن علی رضوی کہتا ہے جن الفاظ کا ایک معنی صحیح اور ایک غلط اور بے ادبی و گستاخی پر مبنی ہو تو ایسا ذومعنی الفاظ بھی سخت ممنوع ہے لِلکفرین میں واضح اشارہ ہے انبیاء علھیم السلام کی شان میں ادنی بے ادبی بھی کفر قطعی ہے۔

(محاسبہ دیوبندیت۔ص375۔ج2)

جبکہ

(۱) مولوی احمد رضا خان نے ''**فعلتھا اذا و انا من الضالین**۔'' (شعراء نمبر 20) کا ترجمہ کیا ہے موسیٰ نے فرمایا میں نے وہ کام کیا جبکہ راہ کی خبر نہ تھی

(۲) اور سعیدی نے اس کا ترجمہ کیا ہے میں بے خبروں میں سے تھا۔ (تبیان القران۔ج1۔ص216)

اور بے خبر کا معنی لکھا ہے غافل بے ہوش نا سمجھ بے وقوف، جاہل وغیرہ۔ (جامع فروز اللغات۔ص246)

(۳) اور فاضل بریلوی نے کنز الایمان میں لکھا ہے تمھیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی (ضحیٰ نمبر 7) یہ حضور کی طرف منسوب کیا ہے۔ اور زلیخا کیلئے ''ہم تو اسے صریح خود رفتہ پاتے ہیں'' (یوسف ص30۔ کنز الایمان)

جبکہ زلیخا کی خود رفتگی اچھی نہ تھی اور سرکار طیبہ علیہ السلام کی محبوب مندوب تھی۔ اب ایسا ذومعنی لفظ نبی پاک ﷺ کے لئے کیوں لکھا؟

(۴) اور کاظمی صاحب (طٰہٰ نمبر 121) کا ترجمہ کرتے ہیں۔ '' آدم سے اپنے رب کا حکم بجالانے میں نسیانا فروگذاشت ہوئی تو جنت کی سکونت سے بے راہ ہوگئے''۔

جبکہ بے راہ کا معنی گمراہ بھی لکھا ہے۔ (جامع فروز اللغات۔ص247)

(۵) اور پیر کرم شاہ بھیروی نے نبی پاک علیہ السلام کے لئے خواجہ کا لفظ استعمال کیا ہے۔ لکھا ہے خواجہ بدر و حنین۔

(جمال کرم۔ج2۔ص105)

جبکہ لغت میں خواجہ کا معنی میں ہیجڑا، مخنث بھی لکھا ہے۔ (جامع فروز اللغات۔597)

83. انگوٹھے چومنا

فاضل بریلوی لکھتے ہیں پنج آیت کے وقت اس فعل کا ذکر کسی کتاب میں نہ دیکھا گیا اور فقیر کے نزدیک یہاں پر بنائے مذہب ارجح واضح، غالباً ترک زیادہ انسب والیق ہونا چاہیے۔ (ابر المقال۔ص18)

جبکہ

قمر الدین سیالوی لکھتے ہیں انگوٹھے چومنے سے منع کرنے والا ایمان کی دولت سے محروم ہے۔

(فوز المقال۔ص479۔ج4)

84. شریف مکہ

مولوی حسن علی رضوی کہتا ہے شہزادہ اعلیٰ حضرت سیدنا مفتی اعظم شاہ مصطفٰے رضا خان صاحب نے کم از کم مسلمان شریف مکہ کو حضرت شریف زید مجدہ، انکی دن راتوں میں برکت ہوایسے دعائیہ کلمات سے نواز دیا تو مولوی مانچسٹری پر قیامت ٹوٹ پڑی۔ (محاسبہ دیوبندیت ج2 ص210)

جبکہ

فوز المقال میں ہے ابن سعود کے افعال قابل مذمت ہیں مگر غدار شریف مکہ کی حرکات اس سے زیادہ قابل لعنت ہیں شریف اور اس کے بیٹوں کا نامہ اعمال اس قدر سیاہ ہو چکا ہے کہ کوئی عقل سلیم لکھنے والا اس کی غداری ملعونیت سے انکار نہیں کر سکتا۔ ابن سعود کی مخالفت کے جوش میں کئی افراد شریف مکہ کی بدکاریوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں مگر حق چھپانے سے چھپ نہیں سکتا ابن سعود اگر وھابی ہے تو حسین (شریف مکہ) کے فرنگی مذہب ہونے میں شک نہیں شریف نے خلیفۃ المسلمین سے بغاوت کر کے حرم مکہ میں خونریزی کعبۃ اللہ پر گولہ باری، روضہ نبوی پر ہوائی جہازوں سے بم باری جائز رکھی۔

(فوز المقال۔ج3۔ص45,44)

(i) گویا مصطفٰے رضا عقل سلیم سے خالی ہے۔ (ii) شریف مکہ کی بدکاریوں پر پردہ ڈالنے والا ہے (iii) فرنگی مذہب کیلئے دعائیں کرتا ہے۔ (iv) کعبۃ اللہ پر گولہ باری اور حرم مکہ میں خونریزی روضہ نبوی پر بمباری کو بھی روا سمجھتا ہے۔

85. تحریک خلافت ترک موالات

پروفیسر ڈاکٹر مسعود لکھتے ہیں: تحریک خلافت ترک موالات دونوں کی مشترکہ اساس انگریزوں کی مخالفت مقاطعت تھی

(فاضل بریلوی اور ترک موالات۔ص 27) آگے لکھتے ہیں: جن علماء نے مخالفت کی ان میں سر فہرست اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا نام نامی آتا ہے۔ (فاضل بریلوی اور ترک موالات۔ص 27)

جبکہ

خواجہ ضیاء الدین سیالوی صاحب نے ترک موالات کے متعلق جو جمعیت علماء ہند کا فتوی تھا اس کے متعلق فرمایا کہ صاحب اس فتوے کو وہ شخص نا قابل برداشت کہہ سکتا ہے جس کے دل میں ایمان و اسلام کی ذرہ قدر نہ ہو۔

(فوز المقال۔ج 3۔ص 270)

86. انگریزی گورنمنٹ

حسن علی رضوی کہتا ہے: (علامہ خالد محمود دامت برکاتھم کے متعلق) کہ اسکو شیطان نے پمپ مارا کہ اس عبارت میں گورنمنٹ کے لفظ سے پہلے بریکٹ میں انگریزی کا لفظ بند کر عبارت یوں کر دے (انگریزی گورنمنٹ)

(محاسبہ دیوبندیت۔ج 2۔ص 119)

جبکہ

خود یہی حسن علی رضوی لکھتا ہے: (مولنا یعقوب نانوتوی کے متعلق) اس کے بعد مولنا چالیس روپے ماھوار قاھرہ پر ملازم ہو کر (انگریزی) گورنمنٹ کالج اجمیر چلے گئے۔ (محاسبہ دیوبندیت۔ص 165۔ج 2)

دوسری جگہ حضرت گنگوہی کا قول نقل کرتا ہے:

میں جب حقیقت میں سرکار (گورنمنٹ انگلیشیہ) کا فرمانبردار رہا ہوں تو (بغاوت کے) جھوٹے الزام سے میرا بال بھی بیکا نہ ہوگا۔ (محاسبہ دیوبندیت۔ج 2۔ص 108)

ایک خیانت یہ بھی کہ "رہا ہوں" کر دیا جبکہ اصل عبارت پروفیسر مسعود نے نقل کی "میں جب حقیقت میں سرکار کا فرماں بردار ہوں تو جھوٹے الزام سے میرا بال بھی بیکا نہ ہوگا"۔ (فاضل بریلوی اور ترک موالات۔ص 34)۔ تو ڈبل پمپ شیطان نے حسن علی کو مارا ہے۔

87. انبیاء کی طرف گناہ کی نسبت

جو شخص ان کو گناہ گار مانے وہ شیطان سے بھی بدتر ہے۔ (تفسیر نعیمی۔ج 1۔ص 263)

جبکہ

مولوی احمد رضا لکھتا ہے مغفرت مانگ اپنے گناہوں کی (فضائل دعا۔ص 86)

88. علم غیب کلی

اویسی صاحب لکھتے ہیں خدا تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوۃ والسلام کو جو کچھ ہو چکا تھا اور جو کچھ قیامت تک ہونا ہے ان سب کا علم بتا دیا اسے علم غیب کلی کہا جاتا ہے۔ (عقائد اہلسنت۔ص 14)

جبکہ

ارشد القادری صاحب لکھتے ہیں جہاں تک مطلقاً ذاتی اور کلی علم غیب کا سوال ہے تو وہ ہمارے نزدیک بھی غیر خدا کیلئے ثابت کرنا شرک ہے۔(زیروزبر۔ص 49)

89. اللہ تعالیٰ کی شان کے نزدیک انبیاء علیھم السلام

اویسی صاحب کہتے ہیں جو یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ کی شان کے نزدیک انبیاء علیھم السلام چوہڑے چمار کی مثل یا ذلیل ہیں وہ کافر ہے۔ (عقائد اہلسنت۔ص 7)

جبکہ

۱) مولوی احمد رضا خان کہتا ہے عزت بعد ذلت پہ لاکھوں سلام (حدائق بخشش۔حصہ 3)

یہ قصیدہ حضور علیہ السلام کی شان میں لکھا ہوا بریلوی تسلیم کرتے ہیں

۲) نقی علی خان لکھتا ہے کہ موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام پر وحی آئی اس کے آخر میں ہے جب میرے روبرو کھڑا ہو بندہ ذلیل کی طرح کھڑا ہو۔ (جواہر البیان۔ص 47)

90. مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی

عبد السمیع رامپوری صاحب لکھتے ہیں مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی جن کو ہمارے وقت کے منکرین بھی سب بالاتفاق معتمہ علیہ اور مسلم الثبوت جانتے ہیں۔ (انوار ساطعہ۔ص 451۔مصدقہ مولوی احمد رضا)

اس سے مفہوم مخالف یہ نکلتا ہے کہ رامپوری بھی ان کو اپنا بزرگ اور پیشوا اور معتمد علیہ سمجھتے ہیں۔اور اس بات کو فاضل بریلوی نے بھی درست سمجھا تبھی تو تقریظ لکھی۔

دیکھئے

فتوی حسام الحرمین والا کہ جو ان کے یعنی مولنا نانوتویؒ کے کفر میں شک کرے وہ خود کافر ہے یہ فتوی احمد رضا اور رامپوری پر لگا۔

91. اہلسنت دیوبند مسلمان

رامپوری صاحب لکھتے ہیں تماشہ یہ ہے کہ کسی دور میں کفار اس محفل سے جلتے تھے اور اس دور آخری میں بعض مسلمان جلتے ہیں۔ (انوار ساطعہ۔ص296)

جبکہ یہ رد رامپوری حضرت گنگوہی اور اکابرین دیوبند کا کر رہے ہیں تو معلوم ہوا کہ انکو مسلمان مانتے ہیں۔

اب احمد رضا خاں کی تقریظ سے معلوم ہوا کہ وہ بھی اس سے متفق ہے تو اب حسام الحرمین کا فتوی حضرت گنگوہیؒ کے متعلق جو ہے وہ رامپوری اور احمد رضا کے گلے میں فٹ آیا۔

92. رسول اللہ ﷺ کا علم

مولوی نعیم اللہ لکھتا ہے، رسول اللہ ﷺ کا علم اوروں سے زائد ہے ابلیس کا علم معاذ اللہ علم اقدس ہے ہرگز وسیع تر نہیں۔

(شرک کی حقیقت۔ص132)

(یعنی وسیع تو ہے مگر وسیع تر نہیں)

جبکہ

خود ہی لکھتے ہیں جو شخص یہ کہے کہ مخلوق میں سے فلاں رسول اللہ ﷺ سے زیادہ علم رکھتا ہے وہ کافر ہے۔

(شرک کی حقیقت۔ص126)

93. ہر جگہ موجود ہونا

۱) مولوی نعیم اللہ خان قادری لکھتے ہیں ہر جگہ موجود ہونا۔۔۔۔۔۔یہ سب اللہ وحدہ لاشریک کے لیے ہے۔

(شرک کی حقیقت۔ص88)

۲) مفتی حنیف قریشی کہتا ہے وہ ہر جگہ موجود ہے۔ (روئیداد مناظرہ گستاخ کون۔ص373)

۳) مولوی احمد یار نعیمی لکھتا ہے وہ تو ہر جگہ ہمارے ساتھ حاضر ہے۔ (معلم التقریر۔ص120)

جبکہ

مولوی الیاس عطار قادری کہتا ہے اللہ عزوجل کو اوپر یا آسمان پر رہتا ہے یا ہر جگہ ہے کہنا کفر لزومی ہے یہ عقیدہ رکھنے والا مسلمان اگرچہ علماء متکلمینؒ کے نزدیک اسلام سے خارج نہیں ہوتا تاھم فقہائے کرام کے نزدیک اس پر حکم کفر ہے لہذا اس پر لازم ہے کہ توبہ و تجدید ایمان و تجدید نکاح کرے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال وجواب۔ص114,113)

94. آدم علیہ السلام سے خطاء

مفتی احمد یار نعیمی **قلنا اھبطو امنھا جمیعاً** کے تحت لکھتے ہیں اس سے پہلے کی آیت میں اس خطاء کا ذکر ہوا جو آدم علیہ السلام کو بہشت سے زمین پر لائی۔ (تفسیر نعیمی۔ج1۔ص269)

جبکہ

مولوی نعیم اللہ خان قادری لکھتے ہیں یہ خیال بھی دل میں لانا غیرت ایمانی کے خلاف ہے کہ سیدنا آدم علیہ السلام کسی گناہ کی سزا میں زمین پر اتارے گئے۔ (شرک کی حقیقت۔ص281)

95. اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانا

مولوی احمد رضا خان بریلوی کہتا ہے مجھے شوخئ طبع رضا کی قسم۔ (حدائق بخشش۔حصہ اول۔ص32)

جبکہ

ا)مولوی نعیم اللہ خان قادری لکھتے ہیں شرک اصغر کو شرک فی المعاملات مثلاً اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانا (وغیرہ میں تقسیم کیا جاتا ہے)(شرک کی حقیقت۔ص ix)

۲)مفتی اقتدار احمد خان نعیمی لکھتے ہیں ان مندرجہ تمام احادیث مبارکہ سے ثابت ہوا کہ بجز اللہ تعالیٰ کے کسی اور شے کی قسم کہنا ممنوع ہے اور بفرمان نبوت غیر اللہ کی قسم بولنے والا کافر ومشرک ہو جاتا ہے۔ (العطایا الاحمدیہ۔ج3۔ص493)

96. علم غیب کا عقیدہ

بریلوی علامہ ارشد القادری لکھتا ہے انبیاء کے حق میں علم غیب کا عقیدہ ہمارے نزدیک کفر نہیں۔(زیر وزبر۔ص155)

اور فیض احمد اویسی صاحب لکھتے ہیں یا حاضر و یا ناظر پس بکفر یا حاضر اور یا ناظر کہنا کفر نہیں ہے۔ظاہر ہے کہ نفی کفر مستلزم جواز نہیں ہوسکتا اس لئے کہ ممکن ہے کہ حرام ہو یا مکروہ (ندائے یارسول اللہ۔ص35)

اب معلوم ہو گیا کہ جو علم غیب کی نسبت کرتے ہیں وہ ارتکاب حرام کر رہے ہیں۔

97. عالم الغیب

فاضل بریلوی کہتا ہے بے شک حضرت عزت عظمۃ نے اپنے حبیب اکرم ﷺ کو تمام اولین و آخرین کا علم عطا فرمایا شرق تا غرب عرش تا فرش سب انھیں دکھایا ملکوت السموات والارض کا شاھد بنایا روز اول سے آخر تک سب ما کا ن و مایکون

انھیں بتایا اشائے مذکورہ سے کوئی ذرہ حضور کے علم سے باہر نہ رہا علم عظم حبیب کریم علیہ افضل الصلوۃ والتسلیم ان سب کو محیط ہوا نہ صرف اجمالاً بلکہ ہر صغیر و کبیر ہر رطب و یابس جو پتہ گرتا ہے زمین کی اندھیروں میں سے جو دانہ کہیں پڑا ہے سب کو جدا جدا تفصیلاً جان لیا۔ (علم غیب رسول ﷺ۔ص24)

جبکہ

دوسری جگہ یہی اعلیٰ حضرت فلاسفہ کا عقول عشر کے علم کے بارے میں جو نظریہ ہے اسکو لکھتے ہیں کہ ''یہاں تک کہ کوئی ذرہ ذرات عالم سے ان پر مخفی رہنا ممکن نہیں (آگے رد کر کے لکھتے ہیں) یہ خاص صفت حضرت عالم الغیب والشھادۃ کی ہے جل و علی قال تعالیٰ۔

نہیں چھپتی تیرے رب سے ذرہ برابر چیز زمین میں اور نہ آسمان میں۔

اور اس کا غیر خدا، کیلئے ثابت کرنا قطعاً کفر۔ (فتاوٰی رضویہ۔ج27۔ص144)

احمد رضا اپنے فتوے سے خود کافر ہوا

98. درود اور سلام

۱)مولوی احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں و صلی اللہ تعالیٰ علی سید المر سلین محمد و آلہ و صحبہ اجمعین (فتاوٰی رضویہ۔ج27۔ص88)

۲)وصلی اللہ تعالی علی سیدنا و مولنا محمد۔۔۔۔(فتاوٰی رضویہ۔ج27۔ص228)

۳)و صلی اللہ تعالیٰ علی السید الجلیل و آلہ۔۔۔(فتاوٰی رضویہ۔ج27۔ص641)

صرف صلوۃ لکھی ہے سلام نہیں لکھا

جبکہ

۱)بزم احناف کی طرف سے شائع کردہ کتاب ''استمداد از عباد الرحمان'' میں ہے اگر صرف نماز والا درود شریف ہی پڑھیں اور تشہد کو ساتھ نہ ملائیں تو ''سلموا'' کے امر پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے گناہ گار ٹھہریں کیونکہ اس درود شریف میں سلام کا لفظ نہیں۔ (استمداد۔ص80)

۲)مفتی اقتدار نعیمی صاحب لکھتے ہیں نماز والا درود ابراھیمی صرف نماز میں پڑھ سکتے ہیں نماز کے علاوہ پڑھنا گناہ اور ناجائز ہے اس لیے کہ اس میں سلام نہیں ہے حالانکہ بحکم قرآن سلام پڑھنا بھی درود شریف کے ساتھ اسی طرح واجب ہے جس طرح درود شریف وہ درود ناقص ہے جس میں سلام نہ ہو۔ (تفسیر نعیمی۔ج16۔ص110)

۳)مفتی احمد یار نعیمی لکھتے ہیں درود ابراھیمی نماز میں کامل ہے لیکن نماز سے باہر غیر کامل کہ اس میں سلام نہیں۔

(تفسیر نور العرفان۔ص512)

۴)درود ابراھیمی صرف نماز پڑھنے کیلیئے ہے بیرون نماز یہ درود شریف ناقص ہے۔کیونکہ اس میں سلام نہیں ہے اور سلام کے بغیر درود شریف پڑھنا حکم قرآن کے خلاف ہے اس لئے مکروہ تحریمی ہے اور ہر مکروہ تحریمی گناہ کبیرہ ہوتا ہے۔

(تنقیدات علی مطبوعات۔ص210)

اب مندرجہ ذیل باتیں معلوم ہوئیں کہ جو درود مولوی احمد رضا نے لکھے ہیں ان میں سلام نہیں اس وجہ سے ان فتاوٰی کی روشنی میں،(۱)ناجائز(۲)غیر مکمل(۳)ناقص(۴)اور مولوی احمد رضا گناہ گار(۵)بحکم قرآن جو واجب ہے اس کو ترک کرنے والے وغیرھا۔

انشاءاللہ جاری ہے۔۔۔۔۔۔